ماہ رمضان کی ستائیسویں رات کے اعمال:

۱۔غسل جو کہ آخری عشرے کی تمام راتوں میں مستحب ہے،اس بات کا پہلے ذکر ہو چکا ہے اور اس بارے میں روایت اکیسویں رات کے اعمال میں بیان کی جا چکی ہے۔ستائیسویں رات کے غسل کی فضیلت کے بارے میں حنان بن سدیر نے نہدی کی کتاب سے ابن ابی یعفور کے ذریعے امام جعفر صادق علیہ السلام سے بیان کیا ہے کہ میں نے ان سے ماہ رمضان میں غسل کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: انیس، اکیس، تیئیس، ستائیس اور انتیس کی رات غسل کرو۔

۲۔تیس رکعت نماز اور اس کی دعائیں، اس طرح سے کہ آٹھ رکعت نماز مغرب اور عشا کے درمیان پڑھی جائے اور بائیس رکعت نماز عشا کے بعد پڑھی جائے۔ان تیس رکعت نماز اور اس کی دعاوں کی کیفیت پہلے بیان ہو چکی ہے،بیس رکعت کی کیفیت اس مہینے کی پہلی رات اور دس رکعت کی کیفیت انیسویں رات کے اعمال میں بیان ہوئی ہے۔

۳۔اس رات کی مخصوص دعائیں مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔علمائے امامیہ کی قدیم کتب میں ستائیسویں رات کی یہ دعا بیان ہوئی ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی خَلَقَ بَدَائِعَهُ بِقُدْرَتِهِ وَ مَلَكَ الْأُمُورَ بِعِزَّتِهِ وَ عَدَلَ فَلَا يَجُورُ وَ أَنْصَفَ فَلَا

حمد وستائش مخصوص ہے اس اللہ کے لیے جس نے اپنی قدرت سے نئی اور جدید چیزیں پیدا کیں اور اپنی قوت غالبہ سے امور کو اپنے اختیار میں لیا۔اس نے عدل کیا

يَحِيفُ وَ كَيْفَ يَجُورُ وَ يَحِيفُ عَلَى مَنْ سَمَّاهُ بِالضَّعْفِ وَ قَرَعَهُ بِالْفَقْرِ وَ نَبَّهَهُ عَلَى الْغِنَاءِ

ظلم نہیں کیا، انصاف کیا اور ناانصافی سے گریز کیا۔وہ کس طرح اس پر ظلم اور ناانصافی کرے گا جسے اس نے (قرآن مجید میں) ناتوان و کمزور کہا ہے،اس پر محتاجی کا

الْأَكْبَرِ مِنْ رِضْوَانِهِ وَ دَعَاهُ إِلَى الْحَظِّ الْأَوْفَرِ مِنْ غُفْرَانِهِ وَ أَشْرَعَ لَهُ إِلَى ذَلِكَ السَّبِيلَ وَ أَمَرَهُ أَنْ

ٹھپہ لگا دیا ہے،اسے متنبہ کیا کہ سب سے بڑی تونگری اور بے نیازی اس کی رضا اور خوشنودی ہے،اپنی مغفرت کے بہت زیادہ فائدے کی طرف اسے بلایا،اس

يَلِجَهَا بِصَالِحِ الْعَمَلِ لَمْ يُتَّهَمْ بِالشَّقْوَةِ مَنْ أَمَرَ بِالرَّحْمَةِ وَ بِالْجَوْرِ عَلَى الْعَبِيدِ بَلْ أَوْجَبَ

تک پہنچنے کے لیے راستہ ہموار کیا ہے اور اسے حکم دیا کہ عمل صالح کے ساتھ وہ اس پر گامزن ہو۔اس پر شقاوت و بدنصیب کرنے کا الزام نہیں لگایا جا سکتا جس نے

الْعِقَابَ عَلَى فَاسِقِهِمْ وَ الثَّوَابَ لِمَنْ نَهَاهُمْ مَنْ هُوَ أَشْفَقُ عَلَيْهِمْ مِنْ أُمِّ الْفُرُوخِ عَلَى فَرْخِهَا

رحمت کا حکم دیا ہو اور بندوں پر ظلم کرنے پر عذاب کی وعید سنائی ہو بلکہ اس نے فاسقوں پر عقاب کو واجب گردانا ہے اور جو انہیں گناہوں سے روکتے ہیں ان کے

تَعَالَى اللّٰهُ عَمَّا يَقُولُ الظَّالِمُونَ عُلُوّاً كَبِيراً سُبْحَانَ مَنْ صَوَّمَنِی عَنِ الطَّعَامِ وَ الشَّرَابِ وَ مَنْ

لیے ثواب مقرر کیا ہے۔وہ ذات جو بندوں پر ان کی ماں سے زیادہ مہربان ہے۔اللہ تعالیٰ بہت ہی بلند و برتر ہے اس سے جو ظالمین اس کے بارے میں کہتے

فَرَقُهُ بِمَا يُورِّطُنِي فِي أَلِيمِ الْعَذَابِ يُخَلِّصُنِي مِنَ الْعِقَابِ بِصِيَامٍ وَاجِبٍ لِيَ الثَّوَابَ بِصِيَامٍ لَهُ

ہیں۔ پاک ہے وہ جس نے مجھے کھانے پینے سے روزہ رکھوایا اور جس کا دردناک عذاب کے گڑھے میں ڈالنے سے ڈرانا مجھے عقاب وسزا سے بچاتا ہے اور واجب

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى أَنْ هَدَانِي وَ عَافَانِي وَ كَفَانِي كَمَا يَسْتَحِقُّ الْجَوَادُ الْكَرِيمُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

روزے کے ذریعے مجھ پر ثواب لازم فرمایا۔ حمد وستائش ہے اس اللہ کے لیے جس نے میری ہدایت کی، مجھے عافیت بخشی اور میری کفایت فرمائی جس طرح سخی اور

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَ سَلِّمْ تَسْلِيماً كَثِيراً۔

کریم کا حق بنتا ہے۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اے اللہ! محمدؐ اور ان کی پاک وطیب اہلبیتؑ پر کثرت سے درود وسلام بھیج۔

۲۔ اس رات کی خاص دعا جسے محمد بن ابی قرةؒ نے نقل کیا ہے:

يَا مَادَّ الظِّلِّ وَ لَوْ شِئْتَ جَعَلْتَهُ سَاكِناً ثُمَّ جَعَلْتَ الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلاً ثُمَّ قَبَضْتَهُ إِلَيْكَ قَبْضاً

اے سائے کو پھیلانے والے اگر تو چاہتا تو اسے ساکن کر دیتا پھر تو نے سورج کو اس کا رہبر بنا دیا پھر اسے آہستہ آہستہ سمیٹ دیا۔ اے طاقت

يَسِيراً يَا ذَا الْحَوْلِ وَ الطَّوْلِ وَ الْكِبْرِيَاءِ وَ الْآلَاءِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَالِمَ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ يَا رَحْمَانُ يَا

بخشش، عظمت وبزرگی اور مہربانیوں والے! تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو غیب اور حاضر کا جاننے والا ہے، اے رحمان، اے رحیم، اے وہ جس کے علاوہ

رَحِيمُ وَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا مَلِكُ يَا قُدُّوسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا

کوئی معبود نہیں، اے بادشاہ، اے بہت پاک و پاکیزہ، اے سلامتی والے، اے امان دینے والے، اے نگہبان، اے غالب، اے جبار، اے

خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَ

متکبر، اے خالق۔ اے پیدا کرنے والے، اے صورت گر،، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ! تیرے لیے اچھے

الْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ الْكِبْرِيَاءُ وَ الْآلَاءُ وَ النَّعْمَاءُ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنْ كُنْتَ

اچھے نام، بلند ترین اوصاف اور بڑائی، مہربانیاں اور نعمتیں ہیں۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام اللہ، رحمان ورحیم سے کہ اگر تو نے آج کی رات

قَضَيْتَ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ تَنَزَّلَ الْمَلَائِكَةِ وَ الرُّوحِ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ حَكِيمٍ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ اجْعَلِ

فرشتوں اور روح کے ہر حکمت آمیز امر کے ساتھ نزول کا حتمی فیصلہ کر لیا ہے تو پھر محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما، آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں

اسْمِي فِي السُّعَدَاءِ وَ رُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَ إِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَ إِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَ أَنْ تَهَبَ لِي يَقِيناً

کے زمرے میں شمار فرما، میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے، میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری برائیوں کو معاف شدہ قرار دے اور یہ

تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَ إِيمَاناً يُذْهِبُ الشَّكَّ يَذْهَبُ بِالشَّكِّ عَنِّي وَ تُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَ آتِنِي فِي

کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بسا رہے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے اس حصہ پر راضی بنا جو تو نے مجھے دیا ہے، مجھے

الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَ قِنِي عَذَابَ النَّارِ وَ ارْزُقْنِي يَا رَبِّ فِيهَا ذِكْرَكَ وَ شُكْرَكَ وَ

دنیا میں بھی نیکی اور آخرت میں بھی نیکی عطا فرما اور مجھے آگ کے عذاب سے بچا۔ اے میرے پروردگار! آج کی رات مجھے اپنے ذکر، شکر، رغبت، اپنی

الرَّغْبَةَ وَ الْإِنَابَةَ إِلَيْكَ وَ التَّوْبَةَ وَ التَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ شِيعَةَ آلِ مُحَمَّدٍ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ لاَ

طرف توجہ اور توبہ کی توفیق عطا فرما اور مجھے اس عمل کی توفیق دے جس کی توفیق تو نے آل محمدؐ کے شیعوں کو عطا فرمائی ہے۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے

تَفْتِنِّي بِطَلَبِ مَا زَوَيْتَ عَنِّي بِحَوْلِكَ وَ قُوَّتِكَ وَ أَغْنِنِي يَا رَبِّ بِرِزْقٍ مِنْكَ وَاسِعٍ بِحَلاَلِكَ عَنْ

والے اور جس چیز کو تو نے مجھ سے دور رکھا ہے اپنی طاقت اور قوت سے مجھے اس کی طلب اور خواہش کے امتحان میں نہ ڈال، اے رب مجھے اپنے حلال

حَرَامِكَ وَ ارْزُقْنِي الْعِفَّةَ فِي بَطْنِي وَ فَرْجِي وَ فَرِّجْ عَنِّي كُلَّ هَمٍّ وَ غَمٍّ وَ لاَ تُشْمِتْ بِي عَدُوِّي وَ وَفِّقْ لِي

وسیع رزق کے ذریعے اپنے حرام سے بے نیاز کر دے، مجھے شکم اور شرمگاہ کی پاکیزگی و عفت عطا فرما، مجھے ہر غم اور پریشانی سے نجات عطا فرما، میرے

لَيْلَةَ الْقَدْرِ عَلَى أَفْضَلِ مَا رَآهَا أَحَدٌ وَ وَفِّقْنِي لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّداً وَ آلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ

دشمن کو مجھ پر خوش ہونے کا موقع نہ دے اور مجھے ہر ایک سے بڑھ کر بہترین حالت میں شب قدر نصیب فرما اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی توفیق تو

السَّلاَمُ وَ افْعَلْ بِي كَذَا وَ كَذَا السَّاعَةَ السَّاعَةَ۔

نے محمد اور آل محمدؐ علیہم السلام کو عطا فرمائی ہے اور میرے ساتھ اسی رات اسی رات ابھی ابھی یہ یہ سلوک فرما۔

اور الساعۃ (اسی وقت) کو سانس کے منقطع ہونے تک دہراتا رہے۔

۳۔ ابو محمد ہارون بن موسیٰ نے اپنی سند سے زید بن علی سے روایت کی ہے کہ میں نے اپنے والد علی بن حسین علیہ السلام کو ماہ رمضان کی ستائیسویں رات کو شروع سے لے آخر تک یہ دعا پڑھتے ہوئے سنا ہے:

اَللَّهُمَّ ارْزُقْنِي التَّجَافِيَ عَنْ دَارِ الْغُرُورِ وَ الْإِنَابَةَ إِلَى دَارِ الْخُلُودِ وَ الاِسْتِعْدَادَ لِلْمَوْتِ قَبْلَ

اے اللہ! مجھے دھوکے اور فریب کے گھر (دنیا) سے دوری، ابدی گھر کی طرف بازگشت اور مہلت ختم ہونے سے پہلے موت کے لیے

حُلُولِ الْفَوْتِ۔

آمادگی نصیب فرما۔

روایت میں اس دعا کے مزید جملے یہ ہیں:

اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَ أُقْسِمُ عَلَيْكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّاكَ بِهِ أَحَدٌ مِنْ خَلْقِكَ أَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تجھے تیرے تمام ناموں اور کمالات کی قسم دیتا ہوں جس سے تیری مخلوق میں سے کسی نے تجھے پکارا ہے یا وہ

عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ وَ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ الَّذِي حَقٌّ عَلَيْكَ أَنْ تُجِيبَ مَنْ دَعَاكَ بِهِ أَنْ تُصَلِّيَ

تیرے علم غیب میں موجود ہیں، میں تیرے اسم اعظم کے وسیلے سے درخواست کرتا ہوں جو تجھے اس نام سے پکارے اس کا جواب دینا تم پر حق ہے کہ تو محمدؐ

عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ تُسْعِدَنِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ سَعَادَةً لاَ أَشْقَى بَعْدَهَا أَبَداً يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

اور آل محمدؐ پر رحمت فرمائے اور آج کی رات مجھے ایسے سعادت مند فرما کہ اس کے بعد کبھی بدبختی کا شکار نہ ہوں، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

۴۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی دعا:

رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ (۱) رَبَّنَا وَ آتِنَا مَا وَعَدْتَنَا

اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے ہیں ہمارے گناہوں سے درگزر فرما اور ہماری خطاؤں کو دور فرما اور نیک لوگوں کے ساتھ ہمارا خاتمہ فرما۔ ہمارے رب! تو

عَلَىٰ رُسُلِكَ وَ لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ (۲) رَبَّنَا أَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَ أَحْيَيْتَنَا

نے اپنے رسولوں کی معرفت کا ہم سے جو وعدہ کیا ہے وہ ہمیں عطا کر اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کرنا، بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ اے ہمارے رب! تو

اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ إِلَىٰ خُرُوجٍ مِنْ سَبِيلٍ (۳) رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ

نے ہمیں دو مرتبہ موت اور دو مرتبہ زندگی دی ہے، اب ہم اپنے گناہوں کا اعتراف کرتے ہیں تو کیا نکلنے کی کوئی راہ ہے۔ ہمارے رب! ہمیں عذاب جہنم سے بچا،

عَذَابَهَا كَانَ غَرَاماً (۴) رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ

بے شک اس کا عذاب تو بڑی تباہی ہے۔ اے ہمارے رب! ہمیں ہماری ازواج اور ہماری اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا

إِمَاماً (۵) رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَ إِلَيْكَ أَنَبْنَا وَ إِلَيْكَ الْمَصِيرُ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا (۶)

دے۔ ہمارے رب! ہم نے تجھ پر بھروسہ کیا اور ہم تیری ہی طرف رجوع کرتے ہیں اور ہمیں تیری ہی طرف پلٹنا ہے۔ ہمارے رب! تو ہمیں کفار کی آزمائش

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ لِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَ لَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلاً لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا

میں نہ ڈال۔ ہمارے رب! ہمیں بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ہمارے دلوں میں ایمان لانے والوں کے لیے

إِنَّكَ رَؤُفٌ رَحِيمٌ (۷) صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ اُسْتُرْ عَلَيَّ ذُنُوبِي وَ عُيُوبِي وَ اغْفِرْ لِي بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَ آلِ

کوئی عداوت نہ رکھ، ہمارے رب! تو یقیناً بڑا مہربان، رحم کرنے والا ہے۔ محمدؐ اور آل محمدؐ پر درود بھیج، تجھے محمد اور آل محمد کے حق کا واسطہ میرے گناہوں اور عیوب

مُحَمَّدٍ إِنَّكَ الرَّءُوفُ الرَّحِيمُ۔

کی پردہ پوشی فرما اور مجھے بخش دے۔ بے شک تو مہربان رحم والا ہے۔

---

(۱) سورہ آل عمران، آیت ۱۹۳۔

(۲) ایضاً، آیت ۱۹۴۔

(۳) سورہ مؤمن، آیت ۱۱۔

(۴) سورہ فرقان، آیت ۶۵۔

(۵) ایضاً، آیت ۷۴۔

(۶) سورہ ممتحنہ، آیت ۴ و ۵۔

(۷) سورہ حشر، آیت ۱۰۔